پاکستان میں زیتون کی کاشت

تحریر کنندہ

ڈاکٹر محمد طارق (نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر)

ڈاکٹر عظمت علی اعوان (ڈپٹی نیشنل پروجیکٹ ڈائریکٹر)

ڈاکٹر محمد وقاص اسلم چیمہ (سائنٹیفک آفیسر)

پاکستان میں زیتون کی کاشت کی تجارتی بنیادوں پر ترقی (فیز II)

کھیتی ٹیکنالوجی پرائیویٹ لمیٹڈ

KHATY
Ai EMPOWERED FARMING

PakOlive
A project of Government of Pakistan

KHAITY
Ai EMPOWERED FARMING

Pak Olive
A project of Government of Pakistan

فہرست

سیریل نمبر	سرخیاں	صفحہ نمبر
01	زیتون کی فصل کا تعارف اور اہمیت	05
02	پاکستان میں زیتون کی صنعت کا جائزہ	05
03	زیتون کی کاشت کے لیے موزوں علاقے	06
04	زیتون کی اقسام	06
05	زمین کی تیاری/ داغ بیل	07
06	زیتون کی کاشت کے لیے موزوں زمین	09
07	وقتِ کاشت	09
08	وقتِ برداشت	09
09	پودوں کا انتخاب اور لگانے کا طریقہ	10
10	آبپاشی کا طریقہ کار	11
11	زیتون کی پودوں کی غذائی ضروریات	12
12	شاخ تراشی/ کانٹ چھانٹ	15
13	بارآوری	16
14	پھل کی برداشت اور استعمال	17
15	زیتون کی بیماریاں اور بچاؤ کا طریقہ کار	18
16	زیتون کے پھل کی برداشت کے بعد کا انتظام	22
17	زیتون کے پھل اور تیل کی پروسیسنگ اور ذخیرہ کرنے کا طریقہ کار	23
18	زیتون کی مصنوعات کی تیاری	25
19	برینڈ کی رجسٹریشن	29
20	حلال سرٹیفیکشن	31
21	زیتون کی مصنوعات کے لیے مارکیٹنگ کی حکمت عملی	32
22	پاکستان میں زیتون کی نرسریاں	33
23	زیتون کی زیادہ اور معیاری پیداوار کے رہنما اصول	40

زیتون کی فصل کا تعارف اور اہمیت

پاکستان میں زیتون کی کاشت ایک منافع بخش فصل کے طور پر مقبولیت حاصل کر رہی ہے۔ زیتون کی کاشت کے لیے بہتر نکاسی والی زمین، مناسب سورج کی روشنی اور اوسط سے گرم درجہ حرارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ زیتون کی کاشت کے اہم عوامل میں تسلیم شدہ اقسام کا انتخاب، اچھی نکاسی کے ساتھ دھوپ والی جگہ کا انتخاب، غیر فعال موسم میں پودے لگانا، خوابیدگی کے دوران آبپاشی فراہم کرنا، موسم سرما کی کٹائی، زمین کا تجزیہ، کھادوں کا استعمال، کیڑوں کی شناخت، بچاؤ کی احتیاطی تدابیر اور بروقت پھل کی برداشت شامل ہیں۔ زیتون کی کاشت اقتصادی مواقع اور ماحولیاتی فوائد فراہم کرتی ہے۔ زیتون ایک سدا بہار جھاڑی نما درخت ہے، جس کا قد 8 سے 15 میٹر کی اونچائی تک جاتا ہے۔ اس کے باغات 500 سال کی متوقع زندگی کے ساتھ طویل عرصے تک زندہ رہتے ہیں۔ زیتون وسیع تر موسمی علاقوں اور مختلف ممالک میں اگایا جا سکتا ہے۔

زیتون کا درخت نباتاتی، معاشی اور مذہبی نقطہ نظر سے بے پناہ افادیت کا حامل ہے۔ معاشی طور پر یہ زرعی آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ اس کے پھل سے بہت مفید تیل حاصل کیا جاتا ہے جو تجارتی اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اس کے تیل میں صحت بخش خصوصیات ہیں۔ چونکہ یہ بہت سی بیماریوں کے لیے ایک امرت سمجھا جاتا ہے، اس لیے اس کے تیل میں ایسے کیمیکلز ہوتے ہیں جو نہ صرف پیٹ کے جھلی کو مضبوط اور نرم کرتے ہیں، بلکہ تیزابیت کی تشکیل کو بھی روکتے ہیں اور اس کے اثرات کو ختم کرتے ہیں۔ زیتون کا تیل ضروری فیٹی ایسڈز سے بھرپور ہوتا ہے اور اسے آسانی سے گھی اور چکنائی کے متبادل کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ زیتون کا تیل جگر کے امراض کا انتہائی سستا اور موثر علاج ہے۔ اس کے پھل سے انتہائی لذیذ اچار بھی بنایا جاتا ہے۔

پاکستان میں زیتون کی صنعت کا جائزہ

پاکستان میں زیتون کی صنعت تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ زیتون کی کاشت بنیادی طور پر پنجاب، بلوچستان اور خیبر پختونخوا صوبوں میں مرکوز ہے۔ اس کے علاوہ 2020 سے یہ سندھ، آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں بھی کامیابی سے کاشت کیا جا رہا ہے۔ زیتون کی کاشت ابتدائی طور پر 1960 کی دہائی میں شروع ہوئی تھی اور تب سے اس میں مسلسل توسیع ہو رہی ہے۔ یہ صنعت فی الوقت بنیادی طور پر چھوٹے کسانوں پر مشتمل ہے، لیکن بڑے تجارتی باغات بھی قائم کیے جا رہے ہیں۔ حکومت نے اس صنعت کی فروغ کے لیے بہت سے اقدامات کیے ہیں، جن میں تحقیقی مراکز کا قیام، رعایتی نرخوں پر پودوں اور آبپاشی کے نظام کی فراہمی کے ساتھ ساتھ کسانوں کو تکنیکی مدد فراہم کرنا شامل ہے۔ زیتون کی صنعت کو درپیش چیلنجز میں آسان قرضوں تک محدود رسائی، ناکافی انفراسٹرکچر اور کسانوں میں زیادہ سے زیادہ بیداری کی ضروریات شامل ہیں۔ وفاقی حکومت کا جاری زیتون کا منصوبہ "پاکستان میں زیتون کی کاشت کا تجارتی بنیادوں پر ترقی - فیز II" ملک میں اعلیٰ معیار کے زیتون کے تیل اور پھل کی پیداوار کو فروغ دینے میں بنیادی کردار ادا کر رہا ہے۔

آب وہوا:

زیتون کا اصل وطن میڈیٹیرین بیسن ہے۔ جہاں یہ کثیر تعداد میں کاشت کیا جاتا ہے۔اس کی اچھی اور کامیاب کاشت کے لیے گرمیوں کا معتدل موسم، گرم وخشک ہوا اور موسم سرما میں بارش والی آب وہوا موزوں ہے۔ کیونکہ پودے پر پھول بننے کے لیے سردی کی ضرورت ہوتی ہیں۔ اگر پودے کو خوابیدگی (Dormancy) نہ ملے تو بارآور نہیں ہوتا۔خوابیدہ حالت میں پودے کی بڑھوتری رک جاتی ہے۔

زیتون کی کاشت کے لیے موزوں علاقے

جنگلی زیتون کے پودے پاکستان کے مختلف حصوں میں بڑی تعداد میں پائے جاتے ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہاں ترقی یافتہ اقسام بھی کامیابی سے کاشت کی جاسکتی ہیں۔اس خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے ملک کے مختلف علاقوں کا سروے کیا گیا ہے۔سروے رپوٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ زیتون صوبہ خیبر پختونخواہ کے قبائلی علاقوں سوات، دیر، صوابی، نوشہرہ اور ملاکنڈ ڈویژن، بلوچستان میں لورالائی، خضدار، ژوب اور پنجاب میں خطہ پوٹھوار، چکوال، اسلام آباد، اٹک، خوشاب اور میانوالی وغیرہ کے علاقے اس کی کاشت کے لیے موزوں ہیں اور اس وقت تک خیبر پختونخواہ، بلوچستان اور پنجاب میں بہت سارے بڑے باغات قائم کئے جاچکے ہیں جن کے پودوں سے زیتون کا اعلی کوالٹی کا پھل اور تیل کامیابی سے حاصل کیا جارہا ہے۔

پتھریلی زمین پر زیتون کی کاشت

ڈھلوانوں پر زیتون کی کاشت

زیتون کی اقسام

زیتون کے پھول میں نر اور مادہ علیحدہ علیحدہ اور اکٹھے بھی پائے جاتے ہیں لیکن بعض پھولوں میں زردانہ ہوتا ہے اور عمل زیرگی یقینی ہوتا ہے جس کے باعث پھول سے پھل بن جاتا ہے۔ زیتون کی مختلف اقسام درج ذیل ہیں۔

آربیقینا	باری زیتون ۱	پینڈیلینو	آٹوبریٹکا	حمدی
کورونیکی	باری زیتون ۲	آسکولانہ	جربوئی	ایرلک

آربسونا	لیسانو	گملک	موریولو	ہوجی بلانکا
فرانٹویو	کوراٹینا	کلاماتا	نوسیلارا	

نوٹ: زیادہ اور بہتر پیداوار کے لیے زیتون کے باغ میں ایک وقت میں تین سے چار اقسام کاشت کرنی چاہیں۔

زمین کی تیاری/داغ بیل

زیتون کے باغات تقریباً ہر قسم کی زمین پر اگائے جاتے ہیں۔ ہموار زمین کے علاوہ اسے ڈھلوانوں اور پتھریلی زمینوں پر بھی کامیابی سے اگایا جاسکتا ہے۔ زیتون کے درختوں کو اگانے کے لیے اچھی طرح سے نکاسی والی زمین اور مٹی کی تیزابیت 5.5 سے 8.0 تک موزوں ہے۔ زیتون اس زمین پر اگنے کے لیے موزوں نہیں ہے جہاں پر پانی کھڑا ہوتا ہو یا جہاں زیر زمین پانی کی سطح 20 فٹ سے کم فاصلے پر ہو۔ زمین میں پانی کی نکاسی بہتر نہ ہو تو جڑوں کی نشوونما صحیح طور پر نہیں ہوتی اور جڑیں زمین سے غذائی اجزا کی ترسیل بہتر طور پر حاصل نہیں کر پاتیں۔ علاوہ ازیں جڑوں کے خراب ہونے کا خدشہ بھی ہوتا ہے۔ زیر زمین سخت تہہ کی موجودگی بھی جڑوں کی نشوونما میں رکاوٹ بنتی ہے۔

باغ لگانے کے لیے گڑھے کھودنے کا عمل

پاکستان میں زیتون کے کامیاب باغات کے قیام کے لیے زمین کا انتخاب اور مٹی کا انتظام اہم امور ہیں۔ زیتون کے باغ کے لیے زمین کے انتخاب اور مٹی کے انتظام کے لیے کچھ نکات یہ ہیں۔

- **زمین کی قسم:** زیتون اچھی ہوا کے ساتھ اچھی طرح سے نکاسی والی زمین میں بہترین اگتے ہیں۔ 5.5 سے 8.0 پی ایچ والی ریتلی میرا زمین زیتون کی کاشت کے لیے بہترین ہے۔
- **بلندی:** زیتون سطح سمندر سے 1500 میٹر تک کی بلندیوں پر اگائے جاسکتے ہیں۔ پاکستان میں زیتون کی کاشت زیادہ تر 500 سے 1200 میٹر تک کی اونچائی والے علاقوں میں کی جاتی ہے۔

- **سورج کی روشنی:** زیتون کے درختوں کو پھل پیدا کرنے کے لیے مناسب مقدار میں سورج کی روشنی درکار ہوتی ہے۔تمام پودوں کو دن بھر سورج کی مناسب روشنی ملنی چاہئے۔

- **زمین کی تیاری:** پودے لگانے سے پہلے، زمین کو تمام جڑی بوٹیوں اور ملبے سے صاف کر کے 30-40 سینٹی میٹر کی گہرائی تک ہل چلانا چاہیے۔پودے لگانے سے کم از کم ایک ماہ پہلے تک مٹی کو ہموار کر دینا چاہیے۔

- **مٹی کی جانچ:** زمین کی پی ایچ اور غذائیت کی مقدار کا تعین کرنے کے لیے مٹی کی جانچ ضروری ہے۔مٹی کے ٹیسٹ کے نتائج کی بنیاد پر، مناسب کھاد اور جپسم کے استعمال کا تعین کیا جا سکتا ہے۔

- **کھادیں/فرٹیلائزیشن:** زیتون کے درختوں کو صحت مند نشوونما اور پھلوں کی پیداوار کو برقرار رکھنے کے لیے باقاعدہ کھاد کی ضرورت ہوتی ہے۔ایک متوازن کھاد ہر سال ترجیحاً دو یا تین خوراکوں میں دینی چاہئے۔

- **آبپاشی:** زیتون کے درخت کی نشوونما اور پھلوں کی پیداوار کے لیے مناسب آبپاشی بہت ضروری ہے۔پاکستان میں زیتون کے درختوں کو زیادہ تر سیلابی آبپاشی یا قطراتی نظام آبپاشی سے سیراب کیا جاتا ہے اور اسے آبپاشی کے شیڈول کے مطابق سیراب کرنا چاہیے۔

- **زمینی ٹوپوگرافی:** کھیت میں اچھی نکاسی کے ساتھ ہلکی ڈھلوان ہونی چاہئے۔کھڑی ڈھلوانیں مٹی کے کٹاؤ اور پانی جمع ہونے کا باعث بن سکتی ہیں۔

- **آندھیوں کی روک تھام:** جن علاقوں میں تیز آندھیاں چلتی ہے وہاں یہ زیتون کے درختوں کو نقصان پہنچا سکتی ہیں اور پھل کی پیداوار بھی کم ہو سکتی ہیں لہذا درختوں کو تیز ہواؤں سے بچانے کے لیے باغ کے کناروں پر مقامی پودوں کی باڑ (جھاڑیاں یا درخت) لگانا فائدہ مند ہے۔

- **نامیاتی مادے کا انتظام:** جیسے نامیاتی مادہ اور کھاد کا اضافہ زمین کی ساخت اور زرخیزی کو بہتر بنا سکتا ہے، تاہم ضرورت سے زیادہ نامیاتی مادے سے پرہیز کیا جانا چاہیے کیونکہ یہ پودے کے لیے غذائیت کے عدم توازن کا باعث بن سکتا ہے۔اس کی شرح 10-15 ٹن فی ہیکٹر ہے۔

- **ملچنگ:** زمین کو نامیاتی مادے جیسے بھوسے یا پتوں سے ملچ کرنے سے مٹی کی نمی برقرار رکھنے اور جڑی بوٹیوں کی افزائش کو دبانے میں مدد مل سکتی ہے۔زمین کا انتخاب اور ان تجاویز پر عمل کر کے، پاکستان میں زیتون کے کاشتکار ایک صحت مند اور پیداواری باغ قائم کر سکتے ہیں۔

زیتون کی کاشت کے لیے موزوں زمین

زیتون کی کاشت ہر قسم کی زمین پر کی جاسکتی ہے مثلاً میرا، ریتلی اور پتھریلی وغیرہ لیکن کلراٹھی اور سیم زدہ زمین اس کی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔

وقتِ کاشت

زیتون کے پودے موسم بہار اور موسم خزاں میں لگائے جاتے ہیں۔ اگر سردیوں کا موسم زیادہ سخت اور ٹھنڈ یا کورا پڑنے کا خطرہ نہ ہو تو موسم خزاں کاشت کیلئے بہتر ہے۔

صوبہ / اقلسٹر	موسم بہار	مون سون	موسم خزاں
بلوچستان			
بارکھان، دکی، رکنی، زیارت، کان مہتر زئی قلعہ سیف اللہ، لورالائی وغیرہ	20 فروری-15اپریل	01 جولائی-15اگست	-
خیبر پختونخواں			
ہری پور، صوابی، مردان ایبٹ آباد، شنکیاری، بٹگرام، مانسہرہ وغیرہ	01فروری-30مارچ 20دسمبر-20فروری	10 جولائی-15ستمبر	-
پنجاب	15فروری-30مارچ	01ستمبر-30ستمبر	01اکتوبر-30اکتوبر
سندھ	01فروری-15اپریل	15اگست-30اکتوبر	
گلگت بلتستان			
ہنزہ اور نگر	20 فروری-15مارچ	01 مارچ-30مارچ	-
آزاد جموں کشمیر	15فروری-30اپریل	15اگست-30ستمبر	-

وقتِ برداشت

صوبہ / اقلسٹر	برداشت کا وقت (آچار کے لیے)	برداشت کا وقت (تیل نکالنے کے لیے)
بلوچستان		
لورالائی اور مختر برگ پشت، سنجاوی، زیارت وغیرہ	20ستمبر-20اکتوبر 15اکتوبر-20نومبر	21اکتوبر-10نومبر 15نومبر-15دسمبر
خیبر پختونخواں		
گرم علاقے ٹھنڈے علاقے	01ستمبر-30ستمبر 15ستمبر-15اکتوبر	01اکتوبر-30نومبر 15اکتوبر-30نومبر
پنجاب	15ستمبر-01اکتوبر	15اکتوبر-30دسمبر

پودوں کا انتخاب

پودوں کا انتخاب کرتے وقت ہمیشہ یہ خیال رکھیں کہ صرف زیتون کی رجسٹرڈ نرسریوں سے پودے حاصل کریں۔ گرافٹنگ یا کٹنگ کے ذریعے پودے تیار کرنے کے لیے اچھی اقسام کی قلم استعمال کرنی چاہئے۔ زیتون کا باغ لگانے کے لیے پودوں کی اونچائی 45 سینٹی میٹر یا اس سے زیادہ ہونی چاہیے۔ باغ میں 18 ماہ سے کم عمر کے پودے نہ لگائیں۔

زیتون موسم بہار (فروری، مارچ)، موسم برسات (اگست، ستمبر) یا خزاں میں لگائے جا سکتے ہیں۔ نیا باغ لگانے کے لیے صحیح اور صحت مند پودوں کا انتخاب کرنا چاہیے۔ اگرچہ زیتون کی سینکڑوں اقسام ہیں لیکن صرف وہی اقسام کاشت کی جائیں جو متعلقہ خطے کی آب و ہوا میں بہتر نتائج دے سکیں۔ اچھی اقسام کی قلموں سے تیار کئے گئے پودے تیسرے یا چوتھے سال میں پھل دینا شروع کر دیتے ہیں، بشرطیکہ بہترین تجویز کردہ زرعی انتظامات کا خیال رکھا جائے۔

پودے لگانے کا طریقہ

پودوں کی نرسری سے باغ تک نقل حمل کے دوران بہت احتیاط اور کچھ چیزوں کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے، جیسا کہ گرم اور خشک ہوا، سورج کی روشنی اور تیز ہوائیں۔ دوران نقل وحمل اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پودوں کی تھلیوں کو اس ترتیب سے لگائیں تا کہ اس کی گاچی نہ ٹوٹے۔ وضع کاری (layout) کے بعد مقررہ نشان پر پودے کی جڑ یا گاچی کے سائز کے مطابق گڑھا بنا کر اس میں پودا لگا دیں۔ پودوں کے گرد چند انچ مٹی لگا دیں تا کہ آبپاشی کے دوران پانی براہ راست تنے کو نہ چھوئے۔ پودا لگانے کے بعد ارد گرد کی مٹی کو پاؤں سے اچھی طرح دبا دیں تا کہ پودا زمین میں صحیح طرح لگ جائے۔ پودے کا تنا شروع میں اتنا مضبوط نہیں ہوتا لہذا اس کو سہارا دینے کے لئے چار فٹ کی چھڑی یا پلاسٹک پائپ تنے کے ساتھ زمین میں دبا کر ڈوری یا پلاسٹک ٹیپ سے باندھ دیا جائے تو پودا جھکنے، گرنے اور ٹوٹنے سے محفوظ رہتا ہے اور پودے کا تنا سیدھا رہتا ہے۔ لکڑی کی نسبت پلاسٹک کی چھڑی یا پلاسٹک پائپ زیادہ موزوں ہے کیونکہ اس کو دیمک خراب نہیں کر سکتی۔ لکڑی کی چھڑی کا استعمال کرتے وقت اس کے ساتھ دیمک کی دوائی لازمی استعمال کریں۔

زیتون کے باغات مربع شکل میں لگانے کی سفارش کی جاتی ہے، جس سے باغ میں زیتون کے درختوں کی ترتیب اور فاصلے کا خاص خیال رکھا جاتا ہے۔ عام طور پر 135 زیتون کے پودے فی ایکڑ لگائے جاتے ہیں، جن میں درختوں اور قطاروں کے درمیان 18 فٹ فاصلہ ہوتا ہے۔ گڑھے کو چھ انچ اوپر والی مٹی میں بھل کی یکساں مقدار ملا کر اس میں 50 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی ہوئی کھاد کو ملا کر کے اس میں 500 گرام ڈائی امونیم فاسفیٹ، 250 گرام پوٹاشیم سلفیٹ، یا کیڑے مار زہر کا آمیزہ بنا کر ڈال دیں۔ گڑھے کی نچلی سطح پر گڑھے سے نکالی گئی مٹی ڈالیں۔ اس کے بعد آمیزہ کو درمیان میں اور اوپر والی سطح پر دوبارہ عام مٹی ڈال دیں۔ گڑھے کو زمین سے چھ انچ اوپر تک بھر دیں تا کہ وہ پانی لگنے پر سطح زمین کے برابر آ جائے۔ پودا لگانے کے بعد اس کے گرد دور بنا کر فوری طور پر آبپاشی کر دینی چاہئے۔

زیتون کا پودہ لگانے کا عمل

ابتدائی حفاظت

ابتدائی طور پر پودے کو پانی کی کمی اور خشک سالی سے بچانے کے لیے خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ پودوں کو جانوروں سے بچانے کی کوشش کرنا ضروری ہے۔ چونکہ پودے چھوٹے ہوتے ہیں اور جڑیں مضبوط نہیں ہوتیں،اس لیے چرنے والے جانور خاص طور پر بکری بہت زیادہ نقصان پہنچا سکتی ہے۔اگر باغ کے گرد باڑ لگائی جائے تو نقصان سے بچا جا سکتا ہے۔

آبپاشی اور اس کا طریقہ کار

زیتون کے پودے میں قدرتی طور پر خشک سالی کو برداشت کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔خدا نے اس کے پتوں اور جڑوں میں ایسی خصوصیات رکھی ہیں جو اسے خشک سالی اور پانی کی کمی کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتی ہیں۔اکثر پھلدار پودوں کے برعکس زیتون کے پودوں میں موجود سوراخ کی ساخت اس طرح ہوتی ہے کہ پتوں کے ذریعے پانی کا ضیاع کم سے کم ہوتا ہے۔گرمیوں کے دنوں میں جب درجہ حرارت بہت زیادہ ہو جائے تو یہ سوراخ بند ہو جاتے ہیں اور درجہ حرارت مناسب سطح پر آ جائے تو بتدریج کھلنا شروع ہو جاتے ہیں۔یوں گرم موسم میں پتوں کے ذریعے پانی کا ضیاع بہت کم ہوتا ہے۔تاہم بہتر پیداوار کے لیے چھوٹے پودوں کو 4 سے 7 دن بعد آبپاشی کرنی چاہیے اور بڑے پودوں کو ہر 8 سے 12 دن بعد آبپاشی کرنی چاہیے۔زمین کی ساخت اور موسم کے لحاظ کو مدِ نظر رکھ کر آبپاشی کرنی چاہیئے۔ پھول بننے سے پہلے، پھل بننے کے بعد اور پھل پکنے سے ایک ماہ پہلے آبپاشی ضرور کرنی چاہیے۔قطراتی نظام آبپاشی کے ذریعے پودوں کو پانی دینے سے پانی کی معقول بچت ہو سکتی ہے۔اس نظام میں ہر پودے کو ڈرپ کے ذریعے جڑوں کے قریب قطرہ قطرہ پانی ملتا ہے۔جس سے پانی اور وقت کی بچت ہوتی ہے اور جڑی بوٹیوں پر قابو پانے میں بھی مدد ملتی ہے۔

قطراتی نظام آبپاشی

پودوں کی عمر	زمین کی کیفیت	پانی کا دورانیہ	
		موسم گرما (وقفہ)	موسم سرما (وقفہ)
1 سے 3 سال	پتھریلی	2 سے 3 دن	8 دن
	میرا	3 سے 4 دن	10 سے 12 دن
	ریتلی	1 دن	5 سے 7 دن
4 سے 6 سال یا زائد	پتھریلی	3 سے 5 دن	5 سے 8 دن
	میرا	5 سے 7 دن	10 سے 15 دن
	ریتلی	3 سے 4 دن	8 سے 12 دن

زیتون کے پودوں کی غذائی ضروریات

زیتون کی کاشت کم زرخیز اور ریتلی زمینوں پر بھی کی جاسکتی ہے، تاہم بہتر پیداوار کے لیے ضروری غذائی اجزا زمین کی مناسبت سے دینا ضروری ہیں۔ درحقیقت، زیتون کے درخت بھرپور، اچھی طرح سے نمی والی مٹی میں بہتر اگتے ہیں اور اچھی زمین کی زرخیزی کے ساتھ زیتون کے درخت دہائیوں تک معیاری پیداوار فراہم کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ زمین کی دو اہم خصوصیات، اس کا تعامل (پی ایچ) اور متبادل سوڈیم کی مقدار کا تجزیہ بھی کروالینا چاہیے۔ کیونکہ یہ دونوں خصوصیات زمینی کھاد کے ذریعے فراہم کردہ غذائی اجزاء کے جذب کرنے کو متاثر کرتے ہیں۔ زیتون کے لحاظ سے پاکستانی زمینوں میں عمومی طور پر اجزاء کبیرہ نائٹروجن، فاسفورس کی کمی پائی جاتی ہے جس کو مصنوعی اور قدرتی کھاد کے ذریعے پورا کیا جاتا ہے۔

زیتون کے لیے کھادیں:

زیتون کم زرخیز زمین پر بھی اگایا جا سکتا ہے لیکن بہتر پیداوار کے لیے کھادوں کا استعمال ضروری ہے۔ خوراک یا کھاد کی کمی کی وجہ سے پودے میں بارآوری میں کمی کا رجحان پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک سال اچھی پیداوار دیتا ہے، پھر اگلے سال کم یا کوئی پیداوار نہیں دیتا۔ اچھی اور مستحکم پیداوار کے لیے درج ذیل کھادوں کی سفارش کی جاتی ہے۔

کھادوں کی سفارشات*:

پودے کی عمر	گوبر کی کھاد فی پودا (کلوگرام سالانہ)	نائٹروجن/یوریا (گرام فی پودا سالانہ)	فاسفورس (گرام فی پودا سالانہ)	پوٹاش (گرام فی پودا سالانہ)
پہلا سال	--	--	--	--
دوسرا سال	5	250	200	300
تیسرا سال	10	300	300	400
چوتھا سال	15	600	400	600
پانچواں سال	20	800	500	800
چھٹا سال یا زائد	25	1200	600	1200

*بارانی ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ چکوال

پودوں کو گوبر کی گلی سڑی کھاد ہر سال دسمبر میں ڈالیں۔ سفارش کردہ ڈی اے پی اور ایس او پی دو برابر اقساط میں پھل کی برداشت کے بعد اور پھل بننے کے بعد (مٹر کی جسامت ہونے پر) استعمال کریں۔ یوریا کو تین برابر اقساط میں پھل توڑنے کے بعد، پھل بننے کے بعد اور پھل کی بڑھوتری کے دوران ڈالیں۔ اجزائے صغیرہ کی کمی کی صورت میں بوران 30 گرام فی پودا پھل توڑنے کے بعد دوسری سفارش کردہ کھادوں کے ساتھ ملا کر استعمال کریں۔

کھاد دینے کے اوقات*:

کھاد کی قسم	کھاد دینے کا وقت	ریمارکس
نائٹروجن/یوریا	پھول آنے سے تین ہفتہ پہلے (فروری کے پہلے یا دوسرے ہفتے)	اس کے علاوہ (ڈی اے پی اور نائٹروفاس بھی استعمال کر سکتے ہیں)
فاسفورس	پھول آنے سے تین ہفتہ پہلے (فروری کے پہلے یا دوسرے ہفتے) پھول بننے کے بعد (اپریل کے آخری ہفتے)	(ڈی ایس ایس پی اور ٹی ایس پی استعمال کر سکتے ہیں)
پوٹاش	دسمبر (گوبر کے ساتھ ملا کر بھی استعمال کر سکتے ہیں)	(ایس او پی اور ایم او پی استعمال کر سکتے ہیں)
گوبر کی کھاد فی پودا	دسمبر	گلی سڑی

*بارانی ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے سائنسدان کے مطابق

زیتون کے لیے فولیئر کھاد:

کھاد	حل پذیر کھاد	تجویز کردہ خوراک بنانے کا طریقہ	وقت استعمال	وقفہ
NPK	20:20:20	30 گرام کو 10 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں	پھول آنے سے پہلے پھل کے بعد	2 سپرے (دو سے تین ہفتے بعد)
نائٹروجن	یوریا (46%N)	3%-2% (20 سے 30 گرام یوریا کو ایک لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں)	پھول آنے سے پہلے پھل کے بعد	2 سپرے (دو سے تین ہفتے بعد)
فاسفورس	مونو امونیم فاسفیٹ (P2O560%,N12%)	2%-1.25 (تانبے والی مصنوعات کے ساتھ نہ ملائیں)	پھول آنے سے پہلے پھل کے بعد	2 سپرے (دو سے تین ہفتے بعد)
پوٹاش	مونو پوٹاشیم فاسفیٹ (34%+P2O5,605K2O)	1.5-2.5% (15 سے 25 گرام ایم کے پی کو ایک لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں)	پھول آنے سے پہلے پھل کے بعد	2 سپرے (دو سے تین ہفتے بعد)
بوران	سوڈیم بوریٹ (20.8%) (Na2B2O7.7H2O)	15 گرام کو 10 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں	پھول آنے سے پہلے پھل کے بعد	2 سپرے (دو سے تین ہفتے بعد)
زنک	—	1 گرام کو فی لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں	پھول آنے سے پہلے پھل کے بعد	2 سپرے (دو سے تین ہفتے بعد)
بائیوسٹیمولنٹ	—	25m کو 10 لیٹر پانی میں ملا کر سپرے کریں	پھول آنے سے پہلے پھل کے بعد	2 سپرے (دو سے تین ہفتے بعد)

شاخ تراشی/کانٹ چھانٹ

شاخ تراشی کا بنیادی مقصد بہتر اور باقاعدہ پیداوار حاصل کرنا ہے۔ یہ جان لینا ضروری ہے کہ زیتون کا پھل عام طور پر ایک سال پرانی شاخوں پر لگتا ہے۔ پرانی اور غیر ضروری شاخوں کو ہٹانے سے پودا نئی شاخوں کی نشوونما کرتا ہے۔ یہ نئی شاخیں بڑھتے ہوئے موسم میں زرخیزی کا ذریعہ بنتی ہیں۔ احتیاط سے کٹائی سے زرخیزی میں سالانہ بے قاعدگی کا مسئلہ کسی حد تک کم ہو جاتا ہے۔ زیتون کے پودے کی کٹائی کا مقصد پودے کے تمام حصوں پر زیادہ سورج کی روشنی حاصل کرنا ہے کیونکہ زیتون کے پودے کے جو حصے سایہ میں ہوتے ہیں وہ پھل نہیں دیتے۔ پودے کی مسلسل نشوونما کے لیے ان شاخوں کو کاٹنا ضروری ہے۔ زیتون کے پودے میں ایسی شاخیں بھی ہوتی ہیں جنہیں پانی کی شاخیں یا سکرز کہتے ہیں جو پھل نہیں دیتی اور پودے سے بہت زیادہ توانائی خرچ کرتی ہیں، اس لیے بہتر ہے کہ انہیں کاٹ دیا جائے۔ نیز زیتون کے پودے کو ایک خاص سائز اور شکل میں رکھنے کے لیے کٹائی ضروری ہے۔ اگرچہ زیتون کے درخت کی کٹائی ایک اچھا عمل ہے لیکن زیتون کا پودا دوسرے پودوں کے مقابلے میں نسبتاً سست رفتاری سے بڑھتا ہے اور زیادہ تر تین سال تک اسے زیادہ کٹائی کی ضرورت نہیں ہوتی، اس لیے ضروری ہے کہ پہلے تین سال تک پودے سے صرف سکرز کاٹے جائے اور پودے کو مناسب شکل دینے کی لیے غیر ضروری شاخیں کاٹی جائے۔ زیتون کے پھل دار پودوں کی شاخ تراشی کے لیے پھل کی برداشت کے بعد دسمبر سے جنوری میں شاخ تراشی کی جائے۔

زیتون کے درختوں کی کٹائی کے لیے اوزاروں کو صاف اور تیز رکھیں۔ کٹائی کے آلے کے بلیڈ کو جراثیم سے پاک کرنے کے لیے انہیں بلیچ کے محلول (ایک لیٹر پانی میں 50ml بلیچ ڈالیں یعنی کہ 5%) میں کپڑا ڈبو کر اس سے اوزار صاف کر دیں۔ سخت ٹوپی، چشمہ، دستانے اور مناسب لباس کا استعمال کریں۔ ایک انچ سے کم قطر کی ٹہنیوں کے لیے ڈبل بلیڈ گارڈن قینچی استعمال کریں۔ سب سے موٹی شاخیں شامیانے کے اندرونی حصے میں ہوتی ہیں اور ان کا قطر 2.5 اور 7.6 سینٹی میٹر (1 اور 3 انچ) کے درمیان ہوتا ہے۔ ان شاخوں کے لیے آری استعمال کریں۔ اگر ایک پرانے نظر انداز شدہ باغ کو پھل دینے کی ترغیب دی جائے تو بڑی شاخوں کو کاٹنے کی ضرورت پڑ سکتی۔ اس میں اگر مرکزی شاخ کو کاٹ کر نیچے تین یا چار مضبوط شاخیں چھوڑ دی جائیں تو پودا اپنی بنیادی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ زیتون کا درخت عام طور پر تین یا چار سال کی عمر میں پھل دینا شروع کر دیتا ہے اس سے پہلے کہ اسے اپنی بنیادی شکل میں تبدیل کرنے کے لیے شاخ تراشی ضروری ہے۔ شاخ تراشی اس دن کریں جس دن بارش نہ ہو۔ شاخ تراشی کے فوراً بعد بورڈ کس مکسچر یا مناسب پھپھوندی کش زہر کا سپرے کریں۔

شاخ تراشی سے پہلے اور بعد کی تصویر

بارآوری

بہار کے موسم میں پھول آنے کے بعد ہوا یا کیڑے مکوڑوں کے ذریعے زیرگی کا عمل شروع ہو جاتا ہے اور پھل بننا شروع ہو جاتا ہے۔ پھولوں کے موسم کے دوران، پانی اور غذائی اجزاء کی شدید کمی، شدید سردی اور خشکی اور یہاں تک کہ بارش اور تیز ہوائیں بھی پھولوں کے گرنے کا سبب بنتی ہیں۔ ایسی صورت میں پیداوار بُری طرح متاثر ہوتی ہے۔ زیتون کے پودے میں بے قاعدہ بارآوری کا مسئلہ عموماً دیکھنے میں آتا ہے۔ یعنی پودا ایک سال بہت زیادہ پھل دیتا ہے جبکہ اگلے سال یا تو پھل لگتا ہی نہیں یا بہت کم لگتا ہے۔ بارآوری میں بے قاعدگی کی ایک یا ایک سے زیادہ وجوہات ہوسکتی ہیں مثلاً پانی اور خوراک کی کمی، کیڑے اور بیماریاں اور موسم بہار میں کوراپڑنا وغیرہ شامل ہے۔ لیکن اس کی سب سے بڑی وجہ شاخ تراشی کا نہ ہونا اور پودے کو جنڈ بننے دینا ہے۔ اس کے علاوہ نائٹروجن کا بے تحاشا استعمال بھی بارآوری کی کمی کا سبب بنتا ہے۔

زیتون کا پھل

زیتون کا پھل گول یا لمبا ہوتا ہے اور مختلف اقسام میں اس کا وزن تین گرام سے آٹھ گرام تک ہوسکتا ہے۔ شروع میں یہ سبز رنگ کا ہوتا ہے اور گودا سخت ہوتا ہے جب کہ پکنے پر گہرا نیلا، جامنی یا سیاہ ہو جاتا ہے اور گودا نرم ہو جاتا ہے۔ سبز حالت میں اس کا اچار بنایا جا سکتا ہے۔ جب کہ پکا ہوا پھل جس کا رنگ بدل جائے، تیل نکالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ پھل میں قدرتی کڑواہٹ ہوتی ہے جو اسے پرندوں اور نقصان دہ کیڑوں سے محفوظ رکھتی ہے۔ چھوٹے اور کمزور پودوں کی صورت میں پھلوں کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے چھدرائی کی جانی چاہیئے تاکہ پھل کی تعداد کم ہو سکے۔

زیتون کا پھل

پھل کی برداشت اور استعمال

زیتون کے پھل کی برداشت کا وقت اس کے استعمال کے طریقے کے مطابق طے کرنا چاہئے۔ اگر اس کے پھل سے اچار یا کوئی اور مصنوعات تیار کرنی ہوں تو اس کو سبز حالت میں برداشت کیا جاتا ہے اور عام طور پر یہ اگست یا ستمبر میں ممکن ہوتا ہے۔ لیکن اگر اس کے پھل سے تیل نکالنا ہو تو جب پودوں پر ایک تہائی پھل سبز سے بنفشی یا سیاہ میں رنگ تبدیل کر چکا ہو تو اس کو برداشت کرنا چاہئے اور یہ اکتوبر یا نومبر میں ممکن ہوتا ہے۔ برداشت کے بعد اس کو فوری طور پر پروسیس کر لینا چاہئے تا کہ اس کی کوالٹی زیادہ دیر تک برقرار رہے۔ پھل کی برداشت سے پہلے اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اس کے استعمال کے مطابق جو ضروریات ہیں اُن کا انتظام کرنا لازمی ہے اگر مصنوعات تیار کرنی ہے تو جو چیزیں مصنوعات کے لیے درکار ہوں مثلاً برتن یا بوتلیں وغیرہ مکمل ہونی چاہئے تا کہ پھل کی برداشت کے **فوراً بعد** مصنوعات کی تیاری کا عمل شروع کیا جائے۔ اگر پھل سے تیل حاصل کرنا ہو تو مطلقہ مشین کے انچارج سے رابطہ کر کے تاریخ اور وقت طے کر لیا جائے اور اس وقت کو مدنظر رکھتے ہوئے زیتون کے پھل کی برداشت کی جائے تا کہ اس کو کم سے کم وقت میں مشین تک پہنچایا جا سکے اور اعلیٰ کوالٹی کا تیل حاصل کیا جا سکے۔ حال ہی میں زیتون کے قومی پراجیکٹ نے زیتون کے پھل کی برداشت کے لیے ایک عدد کٹِ متعارف کروائی ہے جو کہ ایک میکانکی برداشت کا آلہ، لانگ رینج کنگی، سبز جالی، پھل کے لیے ٹوکریاں وغیرہ پر مشتمل ہیں۔

زیتون کے پھل کی برداشت

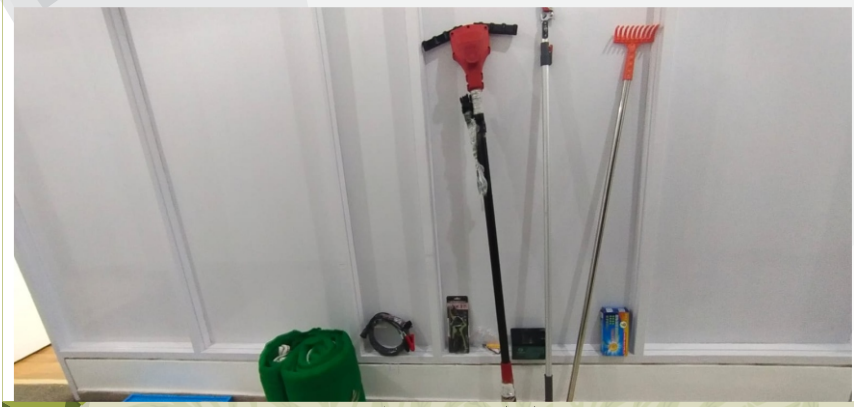

زیتون کے پھل کی برداشت کے لیے دستیاب آلہ جات

اچار کے لیے زیتون

تیل نکالنے کی لیے زیتون

زیتون کی بیماریاں اور بچاؤ کا طریقہ کار

مورپنکی دھبے

اس بیماری میں سردیوں کے شروع میں یعنی ستمبر کے آخری دنوں میں پتوں پر گول دھبے نمودار ہوتے ہیں جو کہ قطر میں 0.1 سے 0.5 انچ تک کے ہوتے ہیں۔ درمیان میں پیلا رنگ اختیار کرنے کی وجہ سے پتوں پر موجود آنکھ کی صورت میں دکھائی دیتے ہے۔ انفیکشن موسم خزاں میں 2 اور 27 سینٹی گریڈ کے درمیان ہوتا ہے۔ شدید انفیکشن کی صورت میں شاخوں اور پھلوں پر بھی دھبے ظاہر ہو سکتے ہیں۔ لیکن یہ بیماری زیادہ تر پتوں کی سطحی حصہ پر ہوتی ہے اور کچھ دنوں کے بعد یہ دھبے سیاہ ہو جاتے ہیں اور پتے سوکھ کر گر جاتے ہیں۔ زیادہ پتوں کے گرنے کی صورت میں پودے کی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ مناسب کٹائی پودے کو بیماریوں کے حملوں سے بچاتی ہے۔

مورپنکی دھبے

پھل کا کوڑھ

زیتون کے پھل کا کوڑھ، دنیا میں سب سے اہم بیماری ہے۔ اس بیماری میں پھل گل سڑ جاتا ہے اور نا قابل استعمال ہوتا ہے۔ گرم اور مرطوب موسم میں اس بیماری کے حملے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ بیماری کا حملہ عام طور پر پھلوں اور پھولوں کے ساتھ اس کی نئی نکلنے والی شاخوں پر بھی ہوتا ہے لیکن پھل اور پھول پر حملہ پیداوار کو شدید نقصان پہنچاتا ہے۔ اس بیماری کے جراثیم سردیوں میں پودوں کی شاخوں پر خواہ بیدہ ہوتے ہیں اور مارچ میں پھول آتے ہی ان پر حملہ آوار ہوتے ہے اور پودوں پر لگے پھل گل سڑ جاتے ہیں جس سے پھل نہیں بنتے اور اگر پھل بن بھی جائے تو پکنے سے پہلے گر جاتے ہیں۔ بیماری کا دوسرا حملہ پھل لگنے کے بعد شروع ہوتا ہے اور پھل پر گول دھبے نظر آتے ہیں۔ جس سے پھل گلنا شروع ہو جاتا ہے تو پھل پر نارنجی رنگ کی جھاگ آسانی سے دیکھی جا سکتی ہے۔ اس بیماری کا حملہ پھل کی کوالٹی کو شدید متاثر کرتا ہے۔ متاثرہ پھلوں کو تیل نکالنے یا دوسری مصنوعات بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا۔

پھل کا کوڑھ

زیتون کا چور کیڑا (Beetle)

چور کیڑا (Beetle) عام طور پر رات کو نظر آنے والا کیڑا ہے اور یہ شام کے بعد نقصان کرتا ہے۔ زیادہ آبادی پودوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا سکتی ہے۔ خاص طور پر بڑے درختوں کو جہاں یہ پتوں کے حاشیے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں اور پتوں پر دانے دار کنارے چھوڑ کر چباتے ہیں۔ دن کے دوران یہ مٹی میں ٹھنڈی جگہوں پر پناہ لیتے ہیں۔ انڈے پتوں پر یا اس کے نیچے رکھے جاتے ہیں اور انڈوں سے نکلنے کے بعد لاروا جڑوں کو کھاتے ہیں۔ فروری سے مئی تک یہ پودوں پر حملہ آور ہوتے ہیں۔

زیتون کا چور کیڑا (Beetle)

زیتون پر سلڈ کا حملہ

مارچ میں زیتون کے سلڈ کا حملہ ہوتا ہے۔ جب درجہ حرارت معمول سے بڑھ جاتا ہے تو اس کے حملے کا امکان بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ زیتون کا سلڈ اور اس کا لاروا پودے کی کلیوں، پھولوں، نرم ٹہنیوں اور چھوٹے پھلوں سے براہ راست رس چوستے ہیں، انہیں کمزور کر دیتے ہیں، جو پھر گر جاتے ہیں۔ زیتونی سلڈ کے بچے اور بالغ اپنے فُضلے میں بڑی مقدار میں شکر خارج کرتے ہیں جس کے نتیجے میں پتوں پر سوٹی مولڈ پھپھوندی نشوونما پاتی ہے اور پتیوں کی روشنی تک رسائی اور غذائی اجزاء کو جذب کرنے میں کمی آتی ہے، جو پودوں کی مناسب نشوونما کو روکتا ہے۔ اس کا زیادہ ارتکاز نئے پتوں کی نشوونما کو بھی روکتا ہے۔ بالغ کیڑے کی لمبائی تقریباً 2-2.5 ملی میٹر ہوتی ہے، بالغ کیڑے پروں والے ہوتے ہیں، بالغ کیڑے کا رنگ ہلکا سبز ہوتا ہے، لیکن یہ کیڑا اپنا رنگ بھوری رنگ میں بدل سکتا ہے۔ زیتونی سلڈ 20 سے 25 سینٹی گریڈ کے درجہ حرارت پر تقریباً تین مہینوں میں اپنا لائف سائیکل مکمل کرتا ہے اور ایک سال میں اس کی تین نسلیں پروان پاتی ہیں۔ عام طور پر پہلی اور تیسری نسلیں بالترتیب پھولوں اور پھل کی پیداوار کے دوران سب سے زیادہ معاشی نقصان کا باعث بنتی ہیں۔ بیس یا اس سے زیادہ پھولوں والی شاخ سے پیداوار میں 60 فیصد تک کا نقصان ہو سکتا ہے۔ جب زیتون کے پتوں کی تعداد نقصان کی

اقتصادی حد سے زیادہ ہو جائے (یعنی دس یا زیادہ پھول فی شاخ) تو کیڑے مار ادویات کا بروقت استعمال زیتون کے سلڈ کے خلاف بہت موثر ہے۔ لیکن اسے صرف آخری حربے کے طور پر استعمال کیا جانا چاہیے۔

زیتون پر سلڈ کا حملہ

بیماریوں کا تدارک*

بیماری	زہر اور مقدار	وقت استعمال
سلڈ کا حملہ	بائی فین تھرین 60 ملی لیٹر سائپر میتھرین + پروفینوفوس 250 ملی لیٹر سپائنوسیڈ 40 ملی لیٹر امیڈا کلوپرڈ 40 ملی لیٹر	احتیاطی طور پر ایک سپرے مارچ میں پھول آنے سے پہلے کر دیں
مرجھاؤ	فوسی ٹائل ایلومینیم (2 گرام فی لیٹر پانی) تھائیوفینیٹ میتھائل (2.5 گرام فی لیٹر پانی)	بیماری موجود ہو تو 2 ہفتے بعد سپرے کریں جب تک بیماری ختم نہ ہو۔ دینے سے پہلے پودے کی گہری گوڈی کریں
پتوں کی بیماری	تھائیوفینیٹ میتھائل (2.5 گرام فی لیٹر پانی) ڈائی فینا کونازول (2 گرام فی لیٹر)	پہلا سپرے (فروری) دوسرا (مئی) تیسرا (اگست) اور اگر بیماری موجود ہو تو 2 ہفتے بعد سپرے کریں جب تک بیماری ختم نہ ہو
پھل کا کوڑھ	کاربینڈازیم (2 گرام فی لیٹر پانی) پائیراکلوروسٹرابین (2 گرام فی لیٹر پانی)	پہلا سپرے (فروری) دوسرا (مئی) تیسرا (اگست) اور اگر بیماری موجود ہو تو 2 ہفتے بعد سپرے کریں جب تک بیماری ختم نہ ہو

*بارانی ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ چکوال

زیتون کے پھل کی برداشت کے بعد انتظام

صفائی اور چھانٹنا:

زیتون کی برداشت کے بعد پھل میں سے پتھر، مٹی، کنکر وغیرہ کو صاف کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے علاوہ کٹے یا خراب پھل کو علیحدہ کرنا ضروری ہے تاکہ مزید پروسیسنگ کے لیے صرف بہترین زیتون کا پھل ہی استعمال کیا جائے۔

پروسیسنگ:

زیتون کو پراسیس کرنے کے لیے کئی طریقے استعمال کیے جاتے ہیں، اس کا انحصار مطلوبہ استعمال پر ہوتا ہے۔ زیتون کے تیل کی پیداوار کے لیے زیتون کو عام طور پر کچل کر تیل نکالا جاتا ہے۔ ٹیبل زیتون کے لیے پھل کو عام طور پر برائین، سرکہ یا مختلف قسم کے تیل میں محفوظ کیا جاتا ہے۔

سٹوریج:

پروسیسنگ کے بعد زیتون کو ان کے معیار اور تازگی کو برقرار رکھنے کے لیے بہترین حالات میں ذخیرہ کیا جانا چاہیے۔ اس کو ٹھنڈی، خشک اور 18 سینٹی گریڈ والے سٹور میں ذخیرہ کرنا چاہئے اور براہ راست سورج کی روشنی سے دور رکھنا چاہئے۔

کوالٹی کنٹرول:

کٹائی کے بعد کے پورے عمل کے دوران، زیتون کے معیار کی نگرانی کرنا اور اس بات کو یقینی بنانا ضروری ہے کہ وہ مطلوبہ معیار پر پورا اتریں۔

زیتون کے پھل کی ترتیب اور درجہ بندی

پھل کی برداشت کے بعد کے انتظام میں زیتون کی چھانٹی اور درجہ بندی ایک اہم عمل ہے۔ اس میں زیتون کو سائز، رنگ اور معیار کے لحاظ سے الگ کرنا شامل ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ مزید پروسیسنگ یا فروخت کے لیے صرف بہترین زیتون ہی استعمال کیا جائے۔ زیتون کو چھانٹنے اور درجہ بندی کرنے کے لیے استعمال ہونے والے کچھ عام طریقے یہ ہیں:

سائز کی چھانٹی:

زیتون کو ان مشینوں کے ذریعے سائز کے لحاظ سے ترتیب دیا جاتا ہے جو زیتون کو ان کے قطر کی بنیاد پر الگ کرتی ہیں۔ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ صرف اسی سائز کے زیتون کو ایک ساتھ پروسیس کیا جاتا ہے، جس کے نتیجے میں زیادہ مستقل مصنوعات ہوتی ہیں۔

رنگوں کی چھانٹی

زیتون کو رنگ کے لحاظ سے چھانٹنے والی مشینوں میں سینسرز ہوتے ہے جو رنگ کے حساب سے پھل کا پتا لگانے اور علیحدہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں، جس سے خراب پھل با آسانی علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پروسیسنگ کے لیے صرف یکساں رنگ کے زیتون ہی استعمال کیے جائیں۔

معیار کی درجہ بندی

زیتون کو معیار کے لحاظ سے درجہ بندی کی جاتی ہے جیسا کہ پکا ہوا، ذائقہ دار اور ساخت۔ یہ عام طور پر تربیت یافتہ ماہرین کی حسی تشخیص کے ذریعے کیا جاتا ہے جو زیتون کا اندازہ ان کی شکل، خوشبو اور ذائقہ کی بنیاد پر کرتے ہیں۔

زیتون کے پھل اور تیل کی پروسیسنگ اور ذخیرہ کرنے کا طریقہ

زیتون کا پھل اور زیتون کا تیل نکالنے کے بعد کے انتظام میں پروسیسنگ اور اسٹوریج اہم اقدامات ہیں۔

زیتون کے پھل کو دھونا

تازہ برداشت کئے ہوئے زیتون کو مٹی، پتے یا دیگر ملبے کو دور کرنے کے لیے دھویا جاتا ہے۔

کچلنا یا دبانا

دھونے کے بعد زیتون کو کچل کر تیل نکالا جاتا ہے۔ زیتون کو کچلنے کا روایتی طریقہ پتھر کی چکیوں کا استعمال ہے جبکہ جدید طریقہ سے تیل نکالنے کے لیے مختلف قسم کی مشینیں ہیں اور آج کل عام طور پر دو فیز والی جدید مشینوں کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اور کچھ جگہوں پر ہائیڈرولک پریس کا استعمال بھی ہوتا ہے۔ اس کے بعد نکالا ہوا تیل گودے اور پانی سے الگ ہو جاتا ہے تاکہ معیاری تیل حاصل کیا جا سکے۔

زیتون کا تیل نکالنے والی مشین

زیتون کے تیل کی پروسیسنگ

فلٹرنگ

تیل نکالنے کے بعد زیتون کے تیل کو فلٹر کیا جاتا ہے تاکہ کوئی باقی ماندہ گودا یا پانی کو الگ کیا جائے اور اچھی کوالٹی کا ایکسٹرورجن تیل حاصل کیا جاسکے۔

ریفائننگ

زیتون کے تیل میں موجود گودا یا پانی کا کچھ حصہ اگر تیل میں موجود ہو تو اُسے فلٹر کر کے الگ کیا جاتا ہے، اس سے تیل کی رنگت، خوشبو اور ذائقہ بہتر ہو جاتا ہے۔

پیکیجنگ

زیتون کو عام طور پر شیشے کے برتنوں، یا فوڈ گریڈ سٹین لیس سٹیل کے برتن یا دھاتی ڈبوں میں خرید و فروخت کے لیے پیک کیا جاتا ہے۔ پیکیجنگ اعلیٰ معیار کی ہونی چاہیے تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ یہ زیتون کو خراب ہونے سے بچاتا ہے اور ان کے معیار کو برقرار رکھتا ہے۔ شیشے کی رنگدار اور گہرے سبز رنگ کی بوتل کا استعمال زیتون کے تیل کو لمبے عرصے تک محفوظ اور اس کے معیار کو برقرار رکھنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے اور بین الاقوامی زیتون کونسل نے بھی اسی پر مہر ثبت کی ہے کہ اس کے علاوہ تیل کو اندھیرے اور پانی سے پاک شدہ ماحول میں رکھنا ضروری ہے۔ اس طریقہ سے تیل کو زیادہ عرصے تک محفوظ کیا جاسکتا ہے۔

زیتون کا تیل

زیتون کی مصنوعات کی تیاری

یہ زیتون کی اضافی مصنوعات ہیں جو زیتون یا زیتون کے تیل سے بنائی جا سکتی ہیں، زیتون کے پھل اور تیل سے ہٹ کر یہ مصنوعات زیتون کی قدر میں اضافہ کر سکتی ہیں اور کاشتکاروں کے لیے اضافی آمدنی فراہم کر سکتی ہیں۔

زیتون کی مصنوعات

زیتون کا اچار

1۔ جب پھل سبز رنگ کا ہو اور پیلے رنگ کی طرف مائل ہونا شروع ہو تو اسے احتیاط سے توڑ لیں اور خیال رہے کہ پھل کو توڑتے وقت کوئی زخم نہ آئے ورنہ کوالٹی خراب ہو گی۔

2۔ صاف پھل کو پتوں اور ٹہنیوں سے علیحدہ کر لیں۔

3۔ چونکہ زیتون کا پھل کڑوا ہوتا ہے لہذا استعمال سے پہلے کڑواہٹ دور کرنی لازم ہوتی ہے۔ اس کے لئے سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ (کاسٹک سوڈا) کا 1.5 سے 2 فی صد محلول تیار کر کے پھل کو مکمل طور پر ڈبو دیں اور وقفہ وقفہ سے ہلاتے رہیں۔ تاکہ پھل مکمل طور پر محلول میں ڈوب جائے۔ اس مقصد کے لیے 12 سے 36 گھنٹے درکار ہوتے ہیں۔ نیز فروٹ کو چیک کرتے رہیں وگرنہ فروٹ بہت نرم ہو جائے گا۔ 12 سے 36 گھنٹے کا عرصہ پھل کی حالت قسم اور کڑواہٹ کے جزوی یا مکمل خاتمے پر انحصار کرتا ہے۔

4۔ جب کاسٹک سوڈا مکمل سرائیت کر جائے اور کڑواہت ختم ہو جائے تو پھل محلول سے نکال کر تین سے چار مرتبہ اچھی طرح دھونے کے بعد صاف پانی میں ڈبو کر رکھ دیں۔

5۔ چار پانچ دن تک روزانہ ایک دو بار فروٹ کا پانی تبدیل کرتے رہیں تاکہ کاسٹک سوڈا کے تمام اثرات پھل میں سے مکمل طور پر نکل جائیں۔

سرکے میں اچار بنانا

اجزائے ترکیبی	
زیتون کا پھل کڑواہٹ کے بغیر	1 کلو
ابلا ہوا پانی	1لیٹر
سرکہ	200 ملی لیٹر
نمک	5 گرام

ترکیب

سرکے میں اچار ڈالنے کے لئے سب سے پہلے سرکے کا محلول بنانا ہے جس میں زیتون کا پھل ایک کلوگرام ہو تو ایک لیٹر ابلا ہوا پانی 200 ملی لیٹر سرکہ اور 5 گرام نمک ان تینوں چیزوں کو ملا کر محلول بنالیں۔ پھر اس میں زیتون کا وہ پھل جسکی کڑواہٹ ختم ہو چکی ہے اسے ڈبو کر رکھ دیں۔ 24 گھنٹے ڈبو کر رکھنے کے بعد پھر اسی طریقے سے محلول بنانا ہے اور بوتلوں میں بھر لینا ہے۔ زیتون کا سرکہ میں اچار تیار ہے۔

نوٹ: اگر آپ اپنے سرکے والے اچار کو کسی بھی قسم کی خرابی سے بچانا چاہتے ہیں تو اچار کے اوپر زیتون کے تیل کی تہہ لگا دیں۔

سرسوں کے تیل میں اچار بنانا

اجزائے ترکیبی			
زیتون کا پھل کڑواہٹ کے بغیر	1 کلو	میتھی دانہ	10 گرام
ہلدی	10 گرام	سونف	15 گرام
لال مرچ	15 گرام	کلونجی	10 گرام
نمک	20 گرام	خشک دھنیا	5 گرام
سرسوں کا تیل	800ملی لیٹر		

ترکیب

زیتون کا وہ پھل لیں جسکی کڑواہٹ ختم ہو چکی ہو۔ اس پھل کو اچھی طرح خشک کر لیں اس میں تمام مصالحہ جات کو مکس کر لیں۔ زیتون کے پھل کو کسی بڑے برتن میں ڈالیں۔ تمام مصالحہ جات اس برتن میں ڈالیں۔ اسکے بعد اچار بوتلوں میں ڈال دیں۔ زیتون کا سرسوں کے تیل والا اچار تیار ہے۔

زیتون کے پھل کا اچار

زیتون کا مربہ

اجزائے ترکیبی			
زیتون کا پھل کڑواہٹ کے بغیر	1 کلو	لیموں کا رس	2 کھانے کے چمچ
چینی	1 کلو	پانی	آدھا لیٹر

ترکیب

زیتون کا کڑواہٹ دور کیا ہوا پھل لے کر اسے کانٹے یا چھری کی مدد سے اچھی طرح چھید لیں تا کہ شیرہ اس کے اندر اچھی طرح جا سکے۔ ایک دیگچی میں اوپر بنائی گئی اجزائے ترکیبی کے مطابق چینی اور پانی ڈال کر ابال لیں۔ اب دوبارہ شیرے کو دیگچی میں ڈال کر اتنا پکائیں کہ شیرہ گاڑھا ہو جائے اور تار پکڑنے لگے۔ اب سیرپ اشیرہ کو چولہے سے اتار کر ٹھنڈا کر لیں اور لیموں کا رس اور زیتون کا پھل ڈال کر اچھے سے مکس کر لیں۔ اب ایک ہفتہ تک ٹھنڈی خشک جگہ پر مرتبان میں ڈال کر رکھ دیں۔ اب مربہ تیار ہے اسے صاف خشک جار میں بھر لیں۔

زیتون کا مربہ

زیتون کا قہوہ

اجزائے ترکیبی	
زیتون کے پتے	1 کلو
الائچی	100 گرام
کلونجی	100 گرام
دارچینی	50 گرام
سونف	300 گرام

ترکیب

زیتون کے پتوں کو اچھی طرح دھولیں۔ان کو کمرے میں ہی خشک کریں کیونکہ دھوپ میں خشک کرنے سے ان کی جو خوشبو کم ہو جائیگی۔دیئے گئے اجزا کو مکس کر کے ان کے پیکٹ بنالیں۔زیتون کے پتوں میں لیمن گراس بھی ڈال سکتے ہیں۔یاد رہے قہوے کے لیے سبز اور صاف پتوں کا انتخاب کریں۔

زیتون کا قہوہ

*بارانی ایگریکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ چکوال

برینڈ کی رجسٹریشن

پاکستان میں زیتون کے تیل اور مصنوعات کی برینڈنگ میں ایک منفرد نام اور ڈیزائن بنانا اور اس کو متعلقہ محکمے کے ساتھ رجسٹر کرنا بھی ضروری ہے۔ جو مصنوعات کو مارکیٹ میں دوسروں سے ممتاز کرتا ہے۔

- **برینڈ کی حکمت عملی**

اس میں برینڈ کے ہدف کے سامعین، قدر کی تجویز، برانڈ پوزیشننگ اور پیغام رسانی کی وضاحت شامل ہے۔

- **برینڈ کا نام**

برینڈ کا نام یادگار، تلفظ میں آسان اور پروڈکٹ کی منفرد خصوصیات اور فوائد کا عکاس ہونا چاہیے۔

- **لوگو اور پیکیجنگ ڈیزائن**

لوگو اور پیکیجنگ کو بصری طور پر دلکش، برینڈ کی شناخت اور پیغام کے مطابق ہونا چاہیے اور متعلقہ ضوابط اور معیار کی تعمیل کرنی چاہئے۔

- **مارکیٹنگ کا مواد**

اس میں مارکیٹنگ کے مواد جیسے بروشرز، اشتہارات اور ویب سائٹ کا مواد تیار کرنا شامل ہے جو صارفین تک برینڈ کے پیغام اور فوائد کو پہنچاتا ہے۔

- **برینڈ بیداری**

اس میں سوشل میڈیا، اشتہارات، تعلقات عامہ اور تقریبات جیسے مختلف چینلز کے ذریعے برینڈ کو فروغ دینا شامل ہے۔

پاکستان میں زیتون کے تیل کی برینڈنگ اور مارکیٹنگ کے لیے تمام متعلقہ ضوابط اور معیارات کی تعمیل کرنا ضروری ہے۔ اس میں لیبلنگ، اشتہارات اور پروڈکٹ کے دعووں کے تقاضے شامل ہیں۔ پاکستان میں زیتون کے تیل کے برینڈ کی رجسٹریشن میں کئی مراحل شامل ہیں۔ برینڈ نام کو تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کرنے سے پہلے انٹلیکچوئل پراپرٹی آرگنائزیشن آف پاکستان (IPO) میں بطور ٹریڈ مارک رجسٹر ہونا چاہیے۔ پاکستان میں ٹریڈ مارک کے رجسٹریشن کے عمل میں عام طور پر درج ذیل مراحل شامل ہوتے ہیں

- **ٹریڈ مارک**

پہلا قدم یہ ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تلاش کی جائے کہ مجوزہ برینڈ نام پہلے سے پاکستان میں کسی اور کے ذریعے رجسٹرڈ نہیں ہے۔ یہ IPO ویب سائٹ کے ذریعے یا قانونی یا ٹریڈ مارک کے ماہر سے مشورہ کر کے کیا جا سکتا ہے۔

- **درخواست اور فائل تیار کریں**

اگر برانڈ کا نام دستیاب ہے، تو اگلا مرحلہ IPO کے ساتھ ٹریڈ مارک کی درخواست تیار کرنا اور فائل کرنا ہے۔ درخواست میں معلومات شامل

ہونی چاہیے جیسا کہ برانڈ کا نام، سامان یا خدمات کی تفصیل اور درخواست دہندہ کا نام اور پتہ۔

- **جانچ اور اشاعت**

IPO متعلقہ قوانین اور ضوابط کی تعمیل کو یقینی بنانے کے لیے ٹریڈ مارک کی درخواست کی جانچ کرے گا۔ اگر درخواست منظور ہو جاتی ہے تو عوامی نوٹس اور مخالفت کے لیے ٹریڈ مارک کو سرکاری گزٹ میں شائع کر دیا جائے گا۔

- **مخالفت اور رجسٹریشن**

اگر مقررہ مدت کے اندر کوئی مخالفت درج نہیں کی جاتی ہے، تو ٹریڈ مارک رجسٹرڈ ہو جائے گا اور رجسٹریشن سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے گا۔ رجسٹریشن عام طور پر دس سال کی مدت کے لیے کارآمد ہوتی ہے، جس کے بعد اسے تجدید کرنا ضروری ہے۔ ایک بار جب برانڈ کا نام بطور ٹریڈ مارک رجسٹر ہو جاتا ہے، تو اسے تجارتی مقاصد کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے، بشمول زیتون کے تیل کی برانڈنگ اور مارکیٹنگ۔

پاکستان اسٹینڈرڈز اینڈ کوالٹی کنٹرول اتھارٹی (PSQCA) نے پاکستان میں زیتون کے تیل کے لیے مخصوص لیبلنگ کے قوائد اور ضوابط متعین کیے ہیں۔

پاکستان میں زیتون کے تیل کی لیبلنگ کی چند اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

- **پروڈکٹ کا نام**

لیبل کو واضح طور پر پروڈکٹ کی شناخت "زیتون کا تیل" کے طور پر کرنی چاہیے۔

- **زیتون کے تیل کی قسم**

لیبل زیتون کے تیل کی قسم کی نشاندہی کرتا ہے، جیسے ایکسٹرا ورجن، ورجن یا خالص۔

- **خالص وزن یا حجم**

لیبل میں زیتون کے تیل کا خالص وزن یا حجم شامل ہونا چاہیے۔

- **مینوفیکچرر کا نام اور پتہ**

لیبل میں زیتون کا تیل بنانے والے یا تقسیم کرنے والے کا نام اور پتہ شامل ہونا چاہیے۔

- **اصل ملک**

لیبل زیتون کے تیل کی اصل ملک کی نشاندہی کرے۔

- **پیداوار کی تاریخ یا تاریخ سے پہلے بہترین**

لیبل کو زیتون کے تیل کی پیداوار کی تاریخ یا استعمال کے لیے بہترین تاریخ تک کی نشاندہی کرنی چاہیے۔

- **ذخیرہ کرنے کی ہدایات**

لیبل میں زیتون کے تیل کو ذخیرہ کرنے کی ہدایات شامل ہونی چاہئیں، جیسے کہ اسے براہ راست سورج کی روشنی یا گرمی سے دور رکھنا۔

- **غذائیت سے متعلق معلومات**

لیبل میں زیتون کے تیل کی غذائیت کی قیمت کے بارے میں معلومات شامل ہونی چاہیے، جیسے چربی کی مقدار، سیر شدہ چربی اور فی سرونگ کیلوریز۔

حلال سرٹیفکیشن

زیتون کی مصنوعات کے لیے متعلقہ ادارے سے حلال سرٹیفکیٹ حاصل کرنا بھی ضروری ہے جن میں سے چند تسلیم شدہ ادارے مندرجہ ذیل ہیں۔

- **پاکستان حلال اتھارٹی (PHA)**

پاکستان حلال اتھارٹی ایک سرکاری ریگولیٹری ادارہ ہے جو پاکستان حلال اتھارٹی ایکٹ 2016 کے تحت قائم کیا گیا ہے۔PHA پاکستان میں مصنوعات اور خدمات کے لیے حلال کے معیارات مرتب کرنے، تعمیل کو یقینی بنانے اور حلال سرٹیفکیٹ جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔

- **حلال ریسرچ کونسل (HRC)**

حلال ریسرچ کونسل پاکستان میں حلال سرٹیفکیشن کی ایک سرکردہ تنظیم ہے۔ یہ خوراک اور مشروبات سمیت صنعتوں کی ایک وسیع رینج کے لیے حلال سرٹیفکیشن کی خدمات پیش کرتا ہے۔

- **پنجاب حلال ترقیاتی ایجنسی (پی ایچ ڈی اے)**

پنجاب حلال ترقیاتی ایجنسی ایک سرکاری ادارہ ہے جسے حکومت پنجاب، پاکستان نے قائم کیا ہے۔PHDA صوبہ پنجاب میں حلال مصنوعات اور خدمات کو فروغ دینے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

- **حلال سرٹیفکیشن سروسز (HCS)**

حلال سرٹیفکیشن سروسز پاکستان میں حلال سرٹیفکیشن کی ایک نجی تنظیم ہے۔ یہ کھانے کی مصنوعات، اجزاء اور خوراک سے متعلق خدمات کے لیے حلال سرٹیفکیشن فراہم کرتا ہے۔

زیتون کی مصنوعات کے لیے مارکیٹنگ کی حکمت عملی

زیتون کی مصنوعات ایک مسابقتی عمل ہے کیونکہ صارفین کو بہت سی مختلف مصنوعات دستیاب ہیں۔ کاشتکار مارکیٹ کی مختلف حکمت عملیوں کو اپنا کر اپنی زیتون کی مصنوعات کی مارکیٹنگ کو فروغ دے سکتے ہیں۔

- **برینڈ کی شناخت**

ایک اچھے برینڈ کی شناخت زیتون کی مصنوعات کو مقابلے سے الگ کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔ اس میں ایک منفرد نام، لوگو اور پیکیجنگ بنانا شامل ہو سکتا ہے جو مصنوعات کے معیار اور انفرادیت کو ظاہر کرتا ہے۔

- **آن لائن مارکیٹنگ چینلز کا استعمال**

سوشل میڈیا، ای میل مارکیٹنگ، اور آن لائن اشتہارات صارفین تک پہنچنے اور زیتون کی مصنوعات کو فروغ دینے کے انتہائی موثر طریقے ہو سکتے ہیں۔ ان چینلز کو پروڈکٹ کی معلومات، خصوصی پیشکشوں اور پروموشنز کا اشتراک کرنے کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔

- **کسانوں کی منڈیوں اور دیگر مقامی تقریبات میں حصہ**

کسانوں کے بازار اور مقامی تقریبات آپ کی زیتون کی مصنوعات کو فروغ دینے اور خریداروں سے منسلک ہونے کے بہترین مواقع ہو سکتے ہیں۔ مصنوعات کے نمونے، مظاہرے، اور دیگر انٹرایکٹو سرگرمیاں پیش کرنے سے صارفین کو راغب کرنے اور برینڈ کے بارے میں آگاہی پیدا کرنے میں مدد مل سکتی ہے۔

- **خوردہ فروشوں اور تقسیم کاروں کے ساتھ رابطہ**

خوردہ فروشوں اور تقسیم کاروں کے ساتھ رابطہ استوار کرنے سے زیتون کی مصنوعات کی مرئیت کو بڑھانے اور نئے صارفین تک اپنی رسائی کو بڑھانے میں مدد مل سکتی ہے۔

- **صحت اور تندرستی کے رجحانات**

زیتون کا تیل اور زیتون کی دیگر مصنوعات اپنے صحت کے فوائد کے لیے مشہور ہیں۔ صحت مند اور متوازن طرز زندگی کے حصے کے طور پر اپنی مصنوعات کی مارکیٹنگ صحت کے بارے میں شعور رکھنے والے صارفین کو اپیل کرنے میں مدد کر سکتی ہے۔

پاکستانی زیتون کی مصنوعات کی برآمد کے مواقع

پاکستان کے پاس زیتون کی مصنوعات کی برآمدات کو بین الاقوامی منڈیوں تک بڑھانے کا ایک اہم موقع ہے۔ اگر بین الاقوامی زیتون کونسل کے معیارات پر عمل کیا جائے تو یقیناً زیتون کے تیل اور دیگر مصنوعات کو عالمی منڈیوں میں پذیرائی ملے گی۔ پاکستانی زیتون کی

مصنوعات کے لیے کچھ ممکنہ برآمدی مواقع یہ ہیں۔

- **مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقی منڈیاں**

پاکستان مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ کی منڈیوں کے قریب واقع ہے، جہاں زیتون کے تیل کی خاصی مانگ ہے۔ یہ مارکیٹیں اعلیٰ معیار کی مصنوعات کو اہمیت دیتی ہیں جو روایتی طریقوں سے تیار کی جاتی ہیں اور یہ پاکستانی زیتون کے کاشتکاروں اور پروسیسرز کے لیے ایک منافع بخش موقع ثابت ہوسکتی ہیں۔

- **یورپی منڈیاں**

یورپ دنیا میں زیتون کے تیل اور ٹیبل زیتون کی سب سے بڑی منڈی ہے اور اس مارکیٹ میں پاکستانی زیتون کی مصنوعات کے آنے کے قابل ذکر امکانات ہیں۔ تاہم یورپی منڈیاں انتہائی مسابقتی ہیں اور سخت معیار اور حفاظتی معیارات کی تعمیل کی ضرورت ہے۔

- **شمالی امریکہ کے بازار**

زیتون کے تیل اور ٹیبل زیتون کی شمالی امریکہ کی مارکیٹ حالیہ برسوں میں بڑھ رہی ہے اور اعلیٰ معیار اور خاص مصنوعات کی خاصی مانگ ہے۔ پاکستانی زیتون کے کاشتکار اور پروسیسرز شمالی امریکہ کے صارفین کو پسند کرنے والی منفرد اور مختلف مصنوعات تیار کر کے اس مارکیٹ میں داخل ہو سکتے ہیں۔

- **آن لائن بازار**

ای کامرس پلیٹ فارمز، جیسے ایمیزون اور علی بابا، پاکستانی زیتون کے کاشتکاروں اور پروسیسرز کو عالمی سامعین تک پہنچنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ یہ پلیٹ فارم صارفین سے براہ راست فروخت کی اجازت دیتے ہیں اور ان بازاروں میں صارفین تک رسائی فراہم کرتے ہیں جہاں تقسیم کے محدود چینلز ہو سکتے ہیں۔

- **حلال مارکیٹس**

بہت سے مسلم اکثریتی ممالک میں حلال سے تصدیق شدہ زیتون کی مصنوعات کی نمایاں مانگ ہے اور پاکستان ان منڈیوں کی فراہمی کے لیے اچھی پوزیشن میں ہے۔ تسلیم شدہ حلال حکام سے سرٹیفکیشن ان بازاروں میں پاکستانی زیتون کی مصنوعات کی کشش کو بڑھانے میں مدد کر سکتا ہے۔

پاکستان میں زیتون کی نرسریاں

پاکستان میں کمرشل زیتون کے باغات کے لیے صحت مند اور بیماریوں سے پاک پودوں کی مسلسل فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے زیتون کے نرسری پلانٹ کی پیداوار ضروری ہے۔

زیتون کی نرسری کے پودوں کی کامیاب پیداوار کے لیے پیشگی شرائط میں مناسب موسمی حالات، مناسب جگہ کا انتخاب اور زمین کی تیاری کے ساتھ ساتھ بیماریوں سے پاک پودے لگانے کے مواد اور آبپاشی کی مناسب تکنیکوں کا استعمال شامل ہے۔

زیتون کی نرسری کے پودے کی پیداوار میں شامل اقدامات میں مناسب کاشت کا انتخاب، نرسری کی جگہ کی تیاری، بیج بونا یا جڑوں والی قلموں کی پیوند کاری، اور پودوں کی دیکھ بھال اس وقت تک شامل ہے جب تک کہ وہ باغ میں پیوند کاری کے لیے تیار نہ ہوں۔ بہترین انتظامی طریقوں کا استعمال، جیسے بروقت آبپاشی، کھاد ڈالنا، کیڑوں اور بیماریوں کا انتظام اور کٹائی، زیتون کی نرسری کے پودوں کی بہترین نشوونما اور نشوونما کو یقینی بنا سکتی ہے۔ بیماریوں یا کیڑوں کی علامات کے لیے نرسری کی باقاعدگی سے نگرانی کی جانی چاہئے اور انفیکشن کے پھیلاؤ کو روکنے کے لیے فوری کارروائی کی جانی چاہئے۔ زیتون کے پودوں کی نرسری سے کامیاب پیداوار پاکستان میں زیتون کی صنعت کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے اور کاشتکاروں کے لیے آمدنی کا ایک پائیدار ذریعہ فراہم کر سکتی ہے۔

زیتون کی نرسری کی ترویج

زیتون کی کامیاب کاشت کے لیے اچھی نرسری بہت ضروری ہے، جس سے خاص طور پر پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک میں اہم معاشی اور سماجی فوائد حاصل ہو سکتے ہیں۔ زیتون کی کاشت کاری میں کم سے کم محنت اور سرمائے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن اس سے اہم معاشی منافع حاصل کیا جا سکتا ہے۔ مناسب زرعی موسمی حالات کے ساتھ پاکستان میں زیتون کی پیداوار میں اضافے کا امکان ہے، صحت مند، بیماری سے پاک پودے تیار کرنے والی قابل اعتماد نرسری (Nursery)، اس کوشش میں انتہائی اہم ہیں۔

فیڈرل سیڈ سرٹیفکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ سے تصدیق شدہ نرسری

ایک کامیاب نرسری کو پروان چڑھانے کے بنیادی اصولوں میں یہ یقینی بنانا شامل ہے کہ انتخاب شدہ قسم درست اور بیماری سے پاک ہے اور جدید ٹیکنالوجی اور پودوں کے تحفظ کے اقدامات کو نافذ کرنا لازمی ہے۔ زیتون کی نرسری کے لیے درکار کلیدی وسائل مناسب زمین اور آبپاشی کی سہولیات ہیں جس میں پودوں کی بہترین نشوونما کے لیے مٹی اور پانی دونوں کی حالتوں کا تجربہ کیا جاتا ہے۔ نرسری کے مختلف کاموں کے لیے ہنرمند اور غیر ہنرمند لیبر ضروری ہے۔ آبپاشی اور دیگر کاموں کے لیے قابل بھروسہ بجلی کی ضرورت ہے یا متبادل جگہ پر ہونا چاہیے۔ اچھی سڑکیں اور ٹرانسپورٹ مارکیٹ تک رسائی فراہم کرتے ہیں۔ بھروسہ مند ذرائع سے معیاری ماں پودے کامیاب پھیلاؤ کے لیے ضروری ہیں۔

نرسری کی تیاری کے اہم مراحل

جگہ کا انتخاب

نرسری کے لیے صحیح جگہ کا انتخاب، مناسب آب و ہوا اور زیادہ سخت گرمی سے بچاؤ اہم عوامل میں شامل ہیں۔ جہاں درجہ حرارت 30 سے 38 سینٹی گریڈ تک ہونا چاہیے۔ مٹی کی پی ایچ 6.5 سے 7.5 تک ہونا چاہئے۔ آسان نقل و حمل کے لیے نرسری قابل رسائی اور مرکزی سڑک کے قریب ہونی چاہیے۔ نرسری کی اہم خصوصیات کے ساتھ ایک سائن بورڈ فوکل پوائنٹ پر آویزاں ہونا چاہیے۔۔ نرسری کے لیے ضروری ہے کہ سب سے پہلے اس بات کا تعین کیا جائے کہ نرسری قومی بیج سرٹیفیکشن ڈیپارٹمنٹ (RDFSC&) سے تصدیق شدہ ہو اور جو بھی اولین قلم/ مادہ/ بیج حاصل کیا جائے وہ بھی متعلقہ ادارے کے تصدیق شدہ مدر بلاک سے حاصل کیا گیا ہو۔ اس عمل سے آنے والے پودوں کی خالصیت (Purity) کا ادراک ہو جاتا ہے۔ اس کی علاوہ اس عمل سے منظور شدہ اقسام ہی کسانوں تک پہنچ سکتی ہیں۔

زمین کی تیاری

3-4 ہل چلانے اور تختے لگانے کے بعد، بیڈ اور چینل کی تعمیر کے لیے زمین کو تیار اور برابر کرنا چاہیے۔ یہ چھوٹے پیمانے کی نرسریوں کے لیے دستی طور پر اور میکانکی طور پر بڑے تجارتی کاموں کے لیے کیا جا سکتا ہے۔ زیتون کی تیاری کے لیے مختلف طریقے استعمال کئے جاتے ہیں لیکن عام طور پر زیتون قلم یا گٹی کے ذریعے تیار کئے جاتے ہیں۔

قلم کے ذریعے پودے تیار کرنا

زیتون کی قلم سے پودہ تیار کرنے کے لیے کٹنگ زیتون کے درخت کی سخت لکڑی، نرم لکڑی یا شاخ کی نوک کے حصوں سے لی جاتی ہے۔ یہ طریقہ بڑے پیمانے پر اپنایا جاتا ہے کیونکہ یہ اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ نئے پودے والدین کے پودے سے ملتے جلتے ہیں، لیکن زیتون کے درخت کی قدرتی طور پر دوبارہ پیدا کرنے کی کم صلاحیت کی وجہ سے یہ مشکل ہو سکتا ہے، جس کے نتیجے میں جڑیں بنتی ہوتی ہیں۔

قلموں کی قسمیں

سخت لکڑی کی قلم

یہ پختہ، غیر فعال تنوں سے لی گئی قلم ہیں۔ان کی لمبائی عام طور پر 9 انچ ہوتی ہے اور موسم بہار کے شروع میں یا نچلے پتوں کو ہٹانے کے بعد اگست-ستمبر میں لگائے جاتی ہیں۔

نرم لکڑی کی قلم

یہ نئی نمو سے لی گئی قلم ہوتی ہیں۔سخت لکڑی کی کٹنگ کی طرح، یہ عام طور پر 9 انچ لمبی ہوتی ہیں۔

کونپل کی قلم

یہ شاخ کے سرے سے لی گئی قلم ہیں۔ یہ عام طور پر دیگر اقسام کی کٹنگ سے چھوٹی ہوتی ہے اور ان میں بڑھتے ہوئے نوک کا ایک ٹکڑا بھی شامل ہوسکتا ہے۔قلمیں حاصل کرنے کیلئے شاخوں کو درختوں سے کاٹ لیا جاتا ہے اور قلم پر موجودہ پتوں کو بھی کاٹ دیا جاتا ہے۔قلموں کو ایک ساتھ کر کے روٹنگ ہارمون (IBA) کے محلول 3 گرام فی لیٹر پانی میں 5 سیکنڈ ڈبو کے نکال لیا جاتا ہے۔ایک لیٹر محلول بنانے کے لیے 3 گرام IBA اور تھوڑا سا ایتھنول (Ethanol) بیکر میں ڈال کر اچھی طرح حل کر لیں پھر اس میں کشید شدہ پانی ڈال کر اس کے حجم کو ایک لیٹر تک تیار کریں۔قلموں کو محلول میں ڈبونے کے بعد پلاسٹک کی تھیلیوں یا کیاری میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔قلموں کو چھپریوں میں منتقلی کے بعد چھپریوں کو اچھے طریقے سے ہوا بند کر دیا جاتا ہے۔اس مقصد کیلئے چھپریوں پر موجودہ پلاسٹک شیٹ کو زمین کے اندر دبا دیا جاتا ہے۔چھپریوں کو بند کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھا جاتا ہے کے چھپریوں میں ہوا کا گزر نہ ہو۔

جڑ والی قلم کی منتقلی کا عمل

تھیلیوں میں قلم لگانے سے پہلے 3 حصے بھل اور 1 حصہ گوبر کی گلی سڑی کھاد کا آمیزہ ڈال کر تھیلیوں کو بھر دیا جاتا ہے، بعد میں جڑ والی قلموں کو ان تھیلیوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے اور فوراً پانی دیا جاتا ہے اور چھپریوں کو ہوا بند کر دیا جاتا ہے۔

گٹی/ایئر لیئرنگ کے ذریعے پودے تیار کرنا:

زیتون کے پودوں کو نرسری میں لگانے کے علاوہ باغ میں موجودہ بڑے درختوں پر گٹی کے ذریعے بھی تیار کیا جاتا ہے، اس عمل کے دوران زیتون کے بڑے پودوں پر صحت مند شاخوں کا انتخاب کر کے انہیں چاقو کی مدد سے کٹ لگا کر اس کے گرد روٹنگ میڈیا لپیٹ کر پلاسٹک شیٹ کے ذریعے باندھ دیا جاتا ہے۔

گٹی کو پودے سے الگ کرنے کا عمل

گٹی کو درخت کے ساتھ تین ماہ کے لیے چھوڑ دیا جاتا ہے اس دوران پودوں کی مناسب آبپاشی ضروری ہے۔تقریباً تین ماہ کے بعد گٹی کے اندر جڑیں نمودار ہو جاتی ہیں جن کو با آسانی پلاسٹک کے غلاف کے باہر دیکھا جا سکتا ہے۔جڑ بننے کے بعد گٹی کو درخت سے علیحدہ کر کے اور پودوں پر موجود ذیلی شاخوں کو قینچی کی مدد سے کاٹ دیا جاتا ہے اور پلاسٹک کی تھیلیوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ان تھیلیوں کو مناسب روشنی، پانی اور غذائی ضروریات فراہم کی جاتی ہیں۔گٹی والے پودوں کو موسمی کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ کرنے کا انتظام بھی نہایت ضروری ہے۔قلموں کو گملوں اور تھیلیوں میں منتقل کرنے کے بعد نرسری کی روائتی انداز میں دیکھ بھال کی جاتی ہیں۔پودوں کے لیے مناسب نمی اور بیماریوں سے بچاؤ کے لیے مناسب سپرے کیا جاتا ہے۔نرسری کے پودوں کی تیز رفتار بڑھوتری اور اچھی صحت کے لیے پانی میں حل پذیر کیمیائی کھاد جس میں نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش شامل کر کے باقاعدگی سے سپرے کیا جاتا ہے اور وقتاً فوقتاً خوراک کے عناصر صغیرہ (Micro-Nutrients) کا سپرے کیا جاتے ہیں۔

زیتون کی پیوند کاری

پودوں کی موسمی حالات سے ہم آہنگی کی تیاری

نرسری میں اگائے جانے والے پودوں کو کھیت میں ٹرانسپلانٹ کرنے سے پہلے آہستہ آہستہ بیرونی حالات سے ہم آہنگ کیا جاتا ہے۔اس کے لیے عام طور پر سبز جالی دار ٹنل کا استعمال کیا جاتا ہے۔ابتدائی دنوں میں پودوں کو ٹنل کے ایسے حصے میں رکھا جاتا ہے جہاں روشنی کم ہو اور آہستہ آہستہ ٹنل کے اُس حصے میں تبدیل کیا جاتا ہے جہاں روشنی زیادہ میسر ہو۔جڑوں کی نشوونما اور مضبوطی کو بڑھانے کے لیے اس مدت کے دوران آبپاشی کو کم یا محدود کر دیا جاتا ہے۔سورج کی روشنی کا دورانیہ بتدریج بڑھایا جاتا ہے،جس سے پودوں کو بیرونی حالات کے مطابق ڈھال لیا جاتا ہے۔یہ بتدریج منتقلی پودوں کو میدانی ماحول کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے ضروری رواداری پیدا کرنے میں مدد دیتی ہے۔

تصدیق شدہ نرسری پلانٹس کی ترقی کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP)

وفاقی سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹرڈ ڈیپارٹمنٹ کے ذریعے نرسری سرٹیفیکیشن کے قواعد

مدر اور ملٹیپلیکیشن بلاکس

- **پری بیسک کلاس (مدر بلاک)**

تحقیقی اداروں یا یونیورسٹیوں میں منظور شدہ نسلوں کے تصدیق شدہ پھلوں کے باغات قائم ہوتے ہیں جو پروپیگیٹنگ مواد کا بنیادی ذریعہ فراہم کرتا ہے۔ مادر پلانٹ کے بہتر انتظام کے لیے اس یونٹ کو الگ رکھا جاتا ہے۔

- **بنیادی طبقے (ملٹیپلیکیشن بلاک)**

یہ ایک نسلی باغ ہے جو پہلے سے پری بیسک سے بنتا ہے، جس میں سیڈ بیڈ، روٹ اسٹاک بلاکس اور سیئن بلاکس شامل ہیں۔ یہ فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے منظور شدہ مقامات پر یا رجسٹرڈ نرسریوں پر قائم کیا جاتا ہے۔ بلاک میں ایسی اقسام ہونی چاہئیں جو مارکیٹ میں امید افزا اور مقبول ہوں۔ ان پودوں کو زیادہ سے زیادہ نشوونما کے لیے برقرار رکھا جاتا ہے، جس میں غذائیت کے انتظام سے پودوں کی نشوونما اور معیاری کٹنگ کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ زمیندار یا کسان اپنے باغ کے لیے پودے حکومت کی منظور شدہ کمرشل پودوں کی نرسریوں سے حاصل کر سکتے ہیں۔

کمرشل فروٹ پلانٹ نرسری

نرسری کو فیڈرل سیڈ سرٹیفیکیشن اینڈ رجسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رجسٹر کریں۔

1۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نرسری کی زمین نیماٹوڈز، مٹی سے پیدا ہونے والے پیتھوجینز اور پانی جمع ہونے سے پاک ہو۔

2۔ کیڑوں مکوڑوں اور بیماریوں سے جلدی متاثر ہونے والی فصلیں کاشت نہ کی جائے۔

3۔ صرف رجسٹرڈ پی پی یو سے ہی پروپیگیٹنگ مواد استعمال کریں۔

4۔ غیر مصدقہ پودوں سے 15 میٹر کا الگ تھلگ فاصلہ رکھیں اور 2 میٹر پودوں سے پاک ماحول رکھیں۔

5۔ ان وٹرو پلانٹ پروپیگیشن ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے وقت نرسری پلانٹ کی پیداوار کے لیے محوری کلیوں/ اپیکل شوٹس کو ترجیح دیں۔

6۔ نرسری کی ترتیب، اقسام کی تفصیل اور انتظامی طریقوں کا مکمل ریکارڈ رکھیں۔

7۔ پودے کی قلمیں لگانے کے لیے مناسب مختص جگہ کی موجودگی اور پودے کی افزائش کی سہولیات کے ساتھ اچھی ڈیزائن کردہ نرسری کا قیام کریں۔

8۔ غیر آلودہ پانی کی فراہمی اور استعمال کو کنٹرول کریں، آبپاشی کے لیے غیر علاج شدہ سیوریج کے پانی کے استعمال سے گریز کریں۔

9۔ پودوں کو بیماری پھیلانے والے کیڑے مکوڑوں سے بچانے کے لیے اسکرین/ لیتھ ہاؤسز قائم کریں۔

10۔ مٹی کی بیماریوں اور نیماٹوڈز کو کم کرنے کے لیے جراثیم سے پاک کنٹینرز، اوزار اور مٹی کا استعمال کرتے ہوئے کنٹینرز سے اگائے جانے والے پودے لگانے کو ترجیح دیں۔

11۔ اگر قابل اطلاق ہو تو زیتون کے پودے لگانے کے تین دفعہ کاشت کے بعد جگہ تبدیل کریں۔

12۔ کیڑوں کے انتظام اور اقدامات میں تربیت یافتہ عملے کی خدمات حاصل کریں۔

13۔ مختلف قسم کی شناخت اور بیماری سے پاک حیثیت کو برقرار رکھنے کے لیے سرٹیفیکیشن کے معیارات پر عمل کریں۔

14۔ پودوں کی مختلف قسم کی بیماریوں سے پاک حیثیت کو یقینی بنانے کے لیے FSC&RD سے معائنہ کروائیں۔

15۔ پاکستان فروٹ پلانٹس سرٹیفیکیشن رولز، 1998 کے مطابق تصدیق شدہ پودوں پر لیبل لگائیں۔

نتیجہ:

زیتون ایک اچھی آمدن والی فصل ہے جو کاشتکاروں اور صارفین کے لیے یکساں ممکنہ فوائد کی ایک حد پیش کرتی ہے۔ فصل کے معیار اور تازگی کو برقرار رکھنے کے لیے فصل کے بعد کی مؤثر انتظامی تکنیکیں، جن میں احتیاط سے کٹائی، پروسیسنگ اور ذخیرہ کرنا ضروری ہے۔ مزید، ویلیو ایڈڈ مصنوعات تیار کرنا اور مارکیٹنگ کی موثر حکمت عملیوں کو نافذ کرنا کاشتکاروں کو اپنے کاروبار کو بڑھانے اور نئی منڈیوں تک پہنچنے میں مدد کر سکتا ہے۔ پاکستانی کاشتکاروں کے لیے، روایتی اور ابھرتی ہوئی دونوں منڈیوں میں برآمدی مواقع موجود ہیں، اور اپنی منفرد حیثیت اور وسائل کو بروئے کار لاتے ہوئے، وہ ان منڈیوں میں کامیابی سے مقابلہ کر سکتے ہیں اور اپنے کاروبار کو بڑھا سکتے ہیں۔ بالآخر، بہترین طریقوں اور اختراعی طریقوں میں سرمایہ کاری کر کے، کاشتکار اس قیمتی اور نئی فصل کی صلاحیت کا ادراک کر سکتے ہیں۔

مفید لنکس

https://pakolive.com/

http://www.parc.gov.pk/index.php/en/olive-fruit

http://www.olivegroup.org/

https://www.phdec.org.pk/olives/

https://www.internationaloliveoil.org/

http://www.fao.org/pakistan/fao-in-pakistan/
what we do/agriculture and natural resources/olive-cultivation/en/

زیتون کی زیادہ اور معیاری پیداوار کے رہنما اصول

زیادہ پیداوار صلاحیت کی حامل دو یا اس سے زیادہ اقسام کی کاشت کی جائے اور ساتھ موزوں زیرگی قسم کاشت کی جائے۔

کاشت کے لیے ایسی جگہ کا انتخاب کیا جائے، جہاں سورج کی مناسب روشنی، اچھی نکاسی اور زمینی ساخت فصل کے لیے موزوں ہو۔

مٹی کی باقاعدگی سے جانچ کروائیں اور غذائی اجزا کی مناسب مقدار، پی ایچ اور ساخت کو برقرار رکھنے کے لیے سفارش کردہ گوبر یا دوسری کھادیں استعمال کریں۔

مناسب وقت پر آبپاشی اور موزوں آبپاشی کا نظام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ پودوں کو مناسب مقدار ملے جس سے پھل و تیل کی مقدار اور معیار بہتر بنانے میں مدد ملتی ہے۔

مناسب اور متوازن کھادوں کا استعمال کرنا چاہیے۔

باقاعدگی اور اچھی طرح سے عمل میں لائی جانے والی کٹائی، درختوں کی متوازن نشوونما کو فروغ، ہوا کی گردش اور پودوں کے تمام حصوں تک سورج کی روشنی پہنچانے میں معاون ہوتی ہے۔

کیڑوں اور بیماریوں کے کنٹرول کے مربوط انتظام پر عمل درآمد پودوں کو صحت مند اور پھل کو ممکنہ نقصان سے محفوظ رکھتی ہے۔

زیتون کے پھل کو استعمال کے مطابق پختگی کے صحیح مرحلے پر برداشت کرنا بہترین ذائقہ، معیار کے حصول کے لیے ضروری ہے۔

زیتون کے پھل کو اچار یا دیگر مصنوعات کی تیاری کے لیے سبز حالت میں جبکہ تیل حاصل کرنے کے لیے ایک تہائی سبز سے بانفشی یا سیاہ رنگ میں تبدیل ہو جائے تو برداشت کر لینا چاہیے۔

پھل کی برداشت، صفائی، چھانٹی اور پروسیسنگ کے دوران بہت احتیاط اور موزوں برتنوں کا استعمال کرنا چاہیے۔

کوالٹی کے سخت معیار پر پیرا ہونے اور متعلقہ اداروں سے سرٹیفکیشن حاصل کرنے پر مصنوعات کے صارفین کو اعلیٰ معیار کی یقین دہانی کرانے میں مددگار ہوتی ہے۔

PakOlive

A project of Government of Pakistan

ہم سے رابطہ کریں۔

+92 51 9255319

www.pakolive.com

project@pakolive.com

www.twitter.com/pakolive15

www.facebook.com/pakolive.pk

www.youtube.com/@PakOlive